

119134- عمرے کو جماع کر کے فاسد کرنے والے کے ذمہ کیا ہے؟

سوال

میں سعودیہ میں مقیم ہوں، میری اہلیہ اپنے ملک سے سعودیہ آرہی تھی، ہماری ملاقات جدہ میں ہوئی، اس وقت ہم دونوں نے عمرے کا احرام باندھ رکھا تھا، ہم مکہ گئے اور ہوٹل میں قیام کے دوران عمرے سے پہلے ہم بستری کر لی، اس کے بعد ہم تنعیم گئے اور وہاں سے دوبارہ احرام باندھ کر پھر سے عمرہ کیا، اب ہمارے لیے کیا حکم ہے؟

پسندیدہ جواب

حج یا عمرے کے احرام سے فراغت تک ہم بستری کرنا جائز نہیں ہے، لہذا اگر کوئی شخص عمرے کی سعی کرنے سے پہلے جماع کر لے تو اس کا عمرہ فاسد ہو جائے گا، اسے اپنا عمرہ مکمل کرنا ہوگا، پھر جہاں سے احرام باندھا تھا وہیں سے دوبارہ احرام باندھ کر عمرے کی قضا دینی ہوگی نیز میاں اور بیوی دونوں ایک ایک بخری ذبح کریں گے، بخریاں ذبح کر کے مکہ کے فقیروں میں تقسیم کی جائیں گی۔

لیکن اگر سعی کے بعد اور بال کٹوانے یا کتروانے سے پہلے جماع ہو تو اس سے عمرہ فاسد تو نہیں ہوگا، لیکن فدیہ کی تینوں صورتوں میں سے ایک کے مطابق فدیہ دینا لازمی ہوگا۔

آپ کے تنعیم جانے سے کوئی فائدہ نہیں ہوا؛ کیونکہ ابھی تک آپ کے پہلے عمرے کا احرام باقی تھا اگرچہ آپ اس عمرے کو فاسد کر چکے تھے لیکن احرام اب بھی باقی تھا، سابقہ احرام باقی ہوتے ہوئے نئے احرام کی نیت نہیں کی جاسکتی یہاں تک کہ پہلا احرام مکمل نہ ہو جائے۔

اس بنا پر: آپ نے جو عمرہ کیا ہے وہ حقیقت میں پہلے فاسد عمرے کی تکمیل تھی، ابھی آپ کے ذمہ اس کی قضا باقی ہے اس کیلئے وہیں سے احرام باندھیں گے جہاں سے پہلے عمرے کا احرام باندھا تھا، اور ہر ایک شخص الگ الگ بخری بھی ذبح کرے گا۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اگر آپ نے اپنی بیوی سے جماع کیا تو عمرہ فاسد ہو گیا، اب آپ اس فاسد عمرے کو مکمل کریں گے اور پھر اس کی قضا دینے کیلئے پہلے احرام کی جگہ سے دوبارہ احرام باندھیں گے، آپ کے ذمہ دم بھی ہے اس کیلئے قربانی کے لائق بھیر کا چھ سالہ بچہ یا دو نڈا بخری ذبح کیا جائے گا اور مکہ کے فقیروں میں تقسیم ہوگا، یا پھر گانے یا اونٹ کا ساواں حصہ بھی کافی ہوگا" انتہی ماخوذ از: "فتاویٰ اسلامیہ"

کچھ اہل علم اس بات کے بھی قائل ہیں کہ عمرے میں فدیہ کی تمام صورتوں میں سے ایک صورت کے مطابق دینے کا اختیار ہے: یعنی: جانور ذبح کرے یا تین دن کے روزے رکھے یا چھ مساکین کو کھانا کھلائے، چاہے جماع سعی سے پہلے کیا ہو یا بعد میں، جیسے کہ "شرح منہی الإردات" (1/556) میں ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ:

"جس عمرے کے دوران جماع ہوا ہے وہ فاسد ہو چکا ہے، آپ پر مکہ میں بخری ذبح کر کے فقرائے حرم میں تقسیم کرنا لازمی ہے، یا پھر چھ مساکین کو اناج دیں ہر مسکین کیلئے نصف صاع ہوگا، یا تین روزے رکھیں، اسی طرح فاسد عمرے کی قضا دیتے ہوئے ایک اور عمرہ بھی آپ پر لازمی ہے" انتہی

"اللقاء الشہری" (54/9)

خلاصہ یہ ہوا کہ آپ کے ذمہ تین امور ہیں :

1- احرام کی حالت میں ممنوع کام کے ارتکاب پر اللہ تعالیٰ سے توبہ کریں، اس لیے بھی توبہ کریں کہ اللہ تعالیٰ نے جس عبادت کو مکمل کرنے کا حکم دیا ہے اسے آپ نے درمیان میں ہی خراب کر دیا۔

2- فاسد عمرے کی فضا دینے کیلئے ایک اور عمرہ کریں، اس کیلئے احرام وہیں سے باندھیں گے جہاں سے فاسد شدہ عمرے کا احرام باندھا تھا۔

3- ہر ایک کو فدیہ دینا لازمی ہوگا: اس کیلئے آپ بکری ذبح کریں، یا تین دن کے روزے رکھیں یا پھر مکہ کے چھ مساکین کو کھانا کھلانے، لیکن اگر ہر کوئی بکری ذبح کرے تو یہ آپ دونوں کے حق میں بہتر اور محتاط عمل ہوگا۔

واللہ اعلم۔